عصری علمی و تعلیمی و نجی خدمات، باب نہم: حضرت شیخ کی حدیثی خدمات، باب دہم: حضرت شیخ کی سفرنامے ارض قرآن، باب یازدہم: حضرت شیخ کی علمی و تصنیفی خدمات، باب دوزدہم: حضرت شیخ کی ملی خدمات اور فتنوں کا تعاقب، باب سیزدہم: حضرت شیخ کی سیاسی خدمات، باب چہاردہم: حضرت شیخ کی ادبی اور شعری خدمات، باب پنجدہم: حضرت شیخ کا سفر آخرت، باب شذدہم: حضرت شیخ کی علمی ماثرہ تصانیف، مقالات، مضامین اور افادات تتمہ میں نتائج اور سفارشات، فہرست اور مصادر کتب۔

یہ ایک محنت طلب کام جس کی تکمیل کی سعادت اللہ تعالیٰ نے مولانا سعید الحق جدون اور مفتی بخت شید کو نصیب فرمائی۔ مولانا سعید الحق جدون جامعہ حقانیہ کے فاضل اور علمی ذوق کے حامل اہل قلم میں ان کا شمار ہوتا ہے، مولانا مفتی بخت شید بھی جامعہ دارالعلوم کراچی کے فاضل اور علمی کے ذوق کے حامل باکمال لکھاری ہے۔ یہ مجموعہ حضرت شیخ کی زندگی اور خدمات پر ایک قابل تحسین کاوش ہے۔ جو محنت شاقہ کے بعد تیار کیا گیا ہے، نہایت عام فہم اردو اور سادہ اسلوب میں لکھا گیا ہے۔ جس کو مولانا اعجاز علی حقانی کے زیر اہتمام چلنے والے ادارے ''الارشاد اکیڈمی صوابی،، نے بڑے حسن اہتمام اور حسن طباعت کے ساتھ شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ یقیناً یہ کاوش متوسلین و تلامذہ حضرت شیخ اور عامہ الناس کے لئے قیمتی سوغات اور انمول تحفہ سے کم نہیں، اہل علم کو چاہیے کہ اس کتاب کا مطالعہ کریں اور حضرت شیخ کی خدمات کو جان کر انکی تعلیمات سے اپنے آپ کو روشناس کرائیں۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو حضرت شیخ کیلئے رفع درجات کا وسیلہ مؤلفین اور ناشرین کیلئے نجات کا ذریعہ ثابت کرے اور اللہ تعالیٰ اسے شرف قبولیت سے نوازے۔

- **تحفۃ العلوی شرح جامع الترمذی** ...... مصنف: شیخ الحدیث مولانا محمد عبدالحق علوی غرشینوی

ضخامت: ۳۷۸ صفحات ناشر: مدرسہ نصیریہ غورغشتی ضلع اٹک 03005369232

زیر تبصرہ کتاب ''تحفۃ العلوی شرح جامع الترمذی'' اردو زبان میں ایک مختصر مگر جامع شرح ہے، یہ تین سو اٹھتر صفحات پر مشتمل المجلد الاول ہے، جس میں مبادی علم حدیث احوال مصنف و مصنف، تسمیہ الباب مع آسان ترجمہ، سند میں مذکور رواۃ کا تعارف، تعدد مواضع، بیان المذاہب مع الدلائل، ترجیح المذہب، وضاحت قال ابوعیسیٰ اور اعتراضات کے جوابات وغیرہ پر مشتمل ہے، یہ ایک مزین و مرقع شرح ہے جسے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبدالحق غلوی غیرشینوی نے محققانہ انداز عام فہم اسلوب میں بسط و تفصیل کے ساتھ مرتب کیا ہے، اللہ تعالیٰ مؤلف کے اس علمی کاوش کو شرف قبولیت سے نوازے۔